LÆGEMIDDELSTYRELSEN
DANISH MEDICINES AGENCY

تاریخ 1. جولائی 2019

مساوی اثر والی، لیکن سستی دوائیں

جب آپ اپنی فارمیسی میں نسخے والی دوا خریدتے ہیں تو، آپ کو ملنے والی دوا ڈاکٹر کے ذریعہ آپ کے نسخے پر لکھی گئی دوا سے مختلف نظر آسکتی ہے اور اس کا دوسرا نام ہو سکتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ فارمیسی کے لیے آپ کو تجویز کردہ دوا کا سب سے سستا متبادل پیش کرنا ضروری ہے تاکہ آپ کو رقم کی بچت ہو سکے۔ دوا بالکل مساوی طریقے سے کام کرتی ہے، بس یہ سستی ہوتی ہے۔

ایک ہی دوا کی مختلف شکلیں

یہ دوا کا فعال جزو ہے جس کا استعمال مخصوص مرض یا بعض علامات کے علاج کے لیے کیا جاتا ہے۔ دوا میں اسے رنگ، ساخت اور ذائقہ دینے کے لیے غیرعامل مادے(غیرفعال اجزاء) بھی شامل ہوتے ہیں۔ اگر ایک ہی دوا کی مختلف شکلیں ہیں، تو فعال جزو ہمیشہ ہی مساوی ہوگا، لیکن غیرعامل مادے مساوی نہیں ہوسکتے ہیں۔

اتنی ہی مؤثر اور اتنی ہی محفوظ ہے

چونکہ ایک ہی دوا کی مختلف شکلوں میں یکساں فعال جزو شامل ہے اور یکساں خوراک ہے، معالجاتی اثر بھی یکساں ہے اور یہ مساوی علامات اور بیماری کے لیے بھی مؤثر ہیں۔

اس سے پہلے کے اسے بازار میں اتارا جاسکے ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی کے ذریعہ تمام دواؤں کی اچھی طرح سے جانچ کی جاتی اور منظوری دی جاتی ہے۔ انہیں نام، قیمت، ساخت اور ذائقہ سے قطع نظر لازمی طور پراثرانگیزی، حفاظت اور معیار کے انہیں معیارات کی تکمیل کرنی چاہئے۔

سبھی دوائیں ضمنی اثرات پیدا کرسکتی ہیں۔ زیادہ تر معاملات میں، ضمنی اثرات دوا کے فعال جزو کی وجہ سے ہوتی ہیں، اور آپ کو انہیں ضمنی اثرات کا سامنا ہوسکتا ہے خواہ آپ اسی دوا کی مہنگی یا سستی قسم استعمال کریں۔

اس بات سے قطع نظر کہ آپ کون سی دوا لیتے ہیں، آپ کو اس کے پیکیج کے کتابچہ میں ضمنی اثرات کے بارے میں پڑھ سکتے ہیں جو دوا کے ساتھ دی جاتی ہے۔ نام، ساخت اور رنگ کے جیسے ہی مساوی دوا کی مختلف شکلیں مختلف ہوسکتی ہیں، پیکیج والے کتابچہ میں ضمنی اثرات کی وضاحت بھی مختلف ہوسکتی ہیں۔

آپ کو سستی دوا کی پیشکش کیوں کی گئی ہے؟

ڈنمارک کی تمام فارمسیز آپ کو اس دوا کی سب سے سستی قسم کی پیشکش کرنے کی پابند ہے جو آپ کو آپ کے ڈاکٹر کے ذریعہ تجویز کی گئی ہے۔

جب کوئی فارماسیوٹیکل کمپنی نئی دوا دریافت کرتی ہے، تو اسے اصل کہتے ہیں، اور یہ عام طور پر 10 سال کے وقفہ کے لیے پیٹنٹ کے ذریعہ تحفظ یافتہ ہوتا ہے۔ اس وقت کے دوران، کسی دوسری کمپنی کو یہ دوا بنانے یا کم قیمت پر اسی دوا کو بنانے کی کوشش کرنے کی اجازت نہیں ہوتی ہے۔ پیٹنٹ کی میعاد ختم ہونے کے بعد، پھر دوسری کمپینوں کو دوا بنانے کا حق حاصل ہے جسے جنرک دواؤں یا بس جنرکس کے نام سے جانا جاتا ہے، جیسے کہ اصل کے جیسے ہی، معالجاتی اثر والی اور اسی بیماری کے علاج والی دوا۔ جب ایک ہی دوا کی متعدد شکلیں ہوتی ہیں – اصل اور جنرکس – وہ ایک دوسرے سے مسابقت کرتی ہیں، اور دوا کی قیمت میں گراوٹ آتی ہے۔

اس طریقہ سے، آپ اور سوسائٹی کی دوا پر رقم کی بچت ہوتی ہے۔

آپ کو فیصلہ کرنا ہے کہ آیا آپ سستی دوا چاہتے ہیں

فارمیسی کے لیے ہمیشہ ہی آپ کو آپ کی دوا کا سب سے سستا متبادل پیش کرنا ضروری ہے – جب تک کہ آپ کا ڈاکٹر فارمیسی کو نسخہ پر لکھی ہوئی دوا ہی دینے کی ہدایت نہ دے۔ جب فارمیسی آپ کو آپ کی دوا کا سب سے سستا متبادل پیش کرے، تو آپ ہمیشہ ہی مسترد کرسکتے ہیں۔ آپ کو فیصلہ کرنا ہے کہ آیا آپ دوا کی مہنگی یا

سستی قسم چاہئے۔ جو سب سے سستی ہوتی ہے اس میں ہر بار فارمیسی میں آپ کے دوا لینے جاتے وقت تبدیلی ہوسکتی ہے۔ ایسا اس لیے ہوتا ہے کیونکہ دوا کی قیمتوں میں ہر پندرہ دن میں تبدیلی ہوتی ہے۔

دوا کے صارفین کے لیے مفید مشورہ

- اپنی دوا میں شامل فعال جزو کو یاد کرلیں۔ اگر آپ کو یقینی طور پر معلوم نہیں ہے کہ یہ کیا ہے، تو اپنے ڈاکٹر یا فارماسسٹ سے مشورہ طلب کریں۔
- پیکیج سے لیبل کو نہ ہٹائیں۔ یہ آپ کو بتاتا ہے کہ دوا میں کون سا فعال جزو موجود ہے۔
- اگر آپ کو الرجیاں ہیں تو ہمیشہ ہی اپنے ڈاکٹر کو بتائیں۔
- اگر آپ دوا لینے کے طریقہ کے بارے میں پُریقین نہیں ہیں تو فارمیسی میں یا اپنے ڈاکٹر سے پوچھیں۔